CHAPTER 13

The Kings of Vijayanagara

X7W9T6

Question:1. وجے نگر کے بادشاہ ایک الگ کوارٹر میں کیوں رہتے تھے اور اورگلو کی طرح شہر کے وسط میں کیوں نہیں رہتے تھے؟

وجے نگر کے بادشاہ سیکورٹی وجوہات کی بناپر ایک الگ کوارٹر میں رہتے تھے۔ شاہی محل کا دفاع کرنا آسان تھا اگر یہ شہر کے ہلچل کے مرکز سے دور واقع ہوتا۔ اس انتظام نے اس بات کو بھی یقینی بنایا کہ بادشاہ رازداری کو برقرار رکھ سکتا ہے، حکمرانی پر توجہ دے سکتا ہے، اور اپنے رہائش گاہوں میں داخلے کو کنٹرول کر سکتا ہے۔ اورونگلو میں، بادشاہ شہر کے مرکز میں رہتا تھا، لیکن وجیانگر کے بادشاہ زیادہ محفوظ اور کشادہ علاقوں کو ترجیح دیتے تھے۔

Question:2. امر انائک بہت طاقتور کیوں تھے؟

امر انائک طاقتور تھے کیونکہ انہیں وجیانگر کے بادشاہوں نے فوجی خدمات کے بدلے زمین کے بڑے ٹکڑے (امرام) دیے تھے۔ انہیں اپنے علاقوں پر اختیار حاصل تھا اور وہ مقامی آبادی سے ٹیکس وصول کرتے تھے۔ بدلے میں، انہوں نے اپنی فوجیں برقرار رکھی اور جنگوں کے دوران بادشاہ کا ساتھ دیا۔ اس نے انہیں فوجی اور انتظامی دونوں معاملات میں بااثر بنادیا، جس سے انہیں اپنے علاقوں پر اہم کنٹرول حاصل ہوا۔

Question:3. کاکتیوں کے پرانے سرداروں سے امر انائک کا موازنہ کریں۔ کیا وہ مختلف تھے یا ملتے جلتے اور کس طرح؟

وجے نگر کے امر انائک اور کاکتیوں کے پرانے سردار ایک جیسے تھے کہ دونوں انتظامی اور فوجی ذمہ داریاں نبھاتے تھے۔ انہیں فوجی خدمات کے عوض زمین دی گئی اور اپنے علاقوں سے ٹیکس وصول کیا۔ تاہم، امر انائکوں کے زیادہ منظم فرائض تھے، کیونکہ وجے نگر سلطنت کاکتیوں سے زیادہ مرکزی تھی۔ پرانے کاکتیہ سردار اکثر زیادہ مقامی خود مختاری سے لطف اندوز ہوتے تھے، جبکہ امر انائک مرکزی اتھارٹی کی طرف سے کڑی نگرانی کرتے تھے۔

Question:4. وجے نگر کی فوج مغربی ساحل سے درآمدات پر کیوں منحصر تھی؟

وجے نگر کی فوج ہتھیاروں، گھوڑوں اور دیگر فوجی سامان کے لیے مغربی ساحل سے درآمدات پر منحصر تھی۔ عرب اور فارس سے درآمد کیے گئے گھوڑے ان کی گھڑ سوار فوج کے لیے ضروری تھے۔ مغربی ساحلی علاقوں کے بیرونی ممالک کے ساتھ بہتر تجارتی روابط تھے، جس کی وجہ سے وجیانگرا کے لیے اپنی فوج کے لیے اعلیٰ معیار کا سامان اور مواد حاصل کرنا آسان ہو گیا تھا۔ اس تجارت نے سلطنت کی فوجی طاقت کو مضبوط کیا۔

Question:5. کرشن دیورایا نے اپنی بادشاہی کو مستحکم کرنے کے لیے کئی دشمنوں سے جنگ کی۔ ان سب کی فہرست بنائیں۔

کرشن دیورایا نے اپنی سلطنت کو مضبوط کرنے کے لیے کئی دشمنوں سے جنگ کی۔ اس کے اہم مخالف تھے:

1. بہمنی سلطنت۔

2. اڈیشہ کے گجپتی۔

3. بیجاپور کے حکمران۔

4. گولکنڈہ کا سلطان۔

ان دشمنوں کو شکست دے کر، کرشن دیورایا اپنی سلطنت کو وسعت دینے اور جنوبی ہندوستان پر اپنی حکمرانی کو محفوظ بنانے میں کامیاب ہوئے۔

Question:6. وجے نگر کے بادشاہوں نے تیلگو ادب کے لیے کیا خدمات انجام دی تھیں؟

وجے نگر کے بادشاہوں، خاص طور پر کرشن دیورایا نے تیلگو ادب کی بہت مدد کی۔ انہوں نے بہت سے شاعروں اور اسکالروں کی سرپرستی کی، انہیں اہم کام لکھنے کی ترغیب دی۔ کرشن دیورایا خود ایک شاعر تھے اور انہوں نے مشہور تیلگو کتاب *امکتمالیدا* لکھی۔ بادشاہوں نے کتب خانے بھی بنائے، مذہبی متون کے تراجم کی حوصلہ افزائی کی، اور تیلگو کو اپنی سلطنت میں ایک ممتاز ادبی زبان کے طور پر فروغ دیا۔

Question:7. ہندوستان کے نقشے میں درج ذیل کو تلاش کریں۔

a) ہمپی - کرناٹک میں واقع، ہمپی وجے نگر سلطنت کا دارالحکومت تھا۔

b) بیجاپور - کرناٹک میں بھی، بیجاپور دکن کے علاقے میں طاقت کا ایک اہم مرکز تھا۔

c) تروپتی - آندھرا پردیش میں واقع، تروپتی اپنے مندر اور زیارت گاہ کے لیے مشہور ہے۔

d) گولکنڈہ - حیدرآباد، تلنگانہ کے قریب واقع گولکنڈہ ایک اہم قلعہ اور تجارتی مرکز تھا۔

e) کانچی - تامل ناڈو میں کانچی پورم جنوبی ہندوستان کے قدیم ترین شہروں میں سے ایک ہے، جو اپنے مندروں کے لیے جانا جاتا ہے۔

f) دریائے ٹنگابھادر - یہ دریا کرناٹک اور آندھرا پردیش سے ہو کر بہتا ہے اور اس نے وجے نگر سلطنت کے جغرافیہ میں اہم کردار ادا کیا۔

Question:8. تیلگو ادب کو مختلف ریاستوں کی حمایت پر بحث کریں؟

کئی جنوبی ہندوستانی سلطنتوں نے، جیسے وجے نگر سلطنت، تیلگو ادب کی حمایت کی۔ کرشن دیوارایا جیسے بادشاہوں نے شاعروں کی سرپرستی کی اور ایک ادبی زبان کے طور پر تیلگو کی ترقی کی حوصلہ افزائی کی۔ گولکنڈہ کے قطب شاہیوں نے بھی شاعروں اور ادیبوں کی مدد کر کے تلگو ادب کو فروغ دیا۔ ان سلطنتوں نے مذہبی اور کلاسیکی متن کو تیلگو میں ترجمہ کرنے میں مدد کی، اس زبان کو ثقافتی اور ادبی ورثے سے مالا مال کیا۔

Question:9. قطب شاہیوں کے فن اور فن تعمیر کی وضاحت کریں۔

قطب شاہی اپنے شاندار فن تعمیر کے لیے مشہور تھے، جس میں فارسی، ہندوستانی اور اسلامی طرزوں کو ملایا گیا تھا۔ انہوں نے اپنے دارالحکومت گولکنڈہ میں عظیم الشان مساجد، محلات اور قلعے بنائے۔ قلعہ گولکنڈہ اور حیدرآباد میں چارمینار ان کی تعمیراتی کامیابیوں کی قابل ذکر مثالیں ہیں۔ قطب شاہیوں نے پیچیدہ نقش و نگار، گنبد اور محراب کے ساتھ مقبرے بھی بنائے۔ فن اور فن تعمیر میں ان کی شراکت نے خطے پر دیرپا اثر چھوڑا۔

Question:مطلوبہ الفاظ:

1. **امارانائکا**: وجے نگر سلطنت میں استعمال ہونے والا ایک زمینی گرانٹ سسٹم، جہاں اہلکاروں کو فوجی خدمت کے بدلے زمین دی جاتی تھی۔

2. **امیر**: اسلامی مملکتوں میں اعلیٰ درجہ کا رئیس یا کمانڈر۔

3. **اختہ**: ایک ایسا نظام جس میں بعض اسلامی سلطنتوں میں فوجی افسران کو ان کی خدمات کے عوض زمین دی جاتی تھی۔

4. **آثار قدیمہ کے سائنس دان**: ماہرین جو قدیم تاریخ کا مطالعہ کرتے ہیں اور جسمانی باقیات کی کھدائی اور تجزیہ کرتے ہیں۔

5. **رایا گوپورم**: وجے نگر کے دور میں تعمیر کیے گئے اونچے مندروں کے مینار، جن کو ان بادشاہوں (رایا) کے نام سے منسوب کیا گیا جنہوں نے انہیں تعمیر کیا تھا۔